ادارہ

# اخبارالاحرار

## احرار ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

رپورٹ: مولانا کریم اللہ/ شاہد حمید

مجلس احرارِ اسلام پاکستان اورتحریک تحفظ ختمِ نبوت کے زیرِ اہتمام منعقدہ ''احرار ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنایا جائے اور بین الاقوامی سطح پر ان کو اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لئے اقدامات کئے جائیں ریمنڈ ڈیوس تین پاکستانیوں کا قاتل ہے اِس کے مجرمانہ فعل کو چھپانے اور اُسے بچانے کے لئے حکومتی کردار قوم کو کسی صورت قبول نہیں۔ چناب نگر (ربوہ) کی جامع مسجد احرار میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ سرپرستی منعقد ہونے والی سالانہ ''احرار ختم نبوت کانفرنس'' انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے سربراہ مولانا عبدالحفیظ مکی (مکہ مکرمہ)، عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مرکزی نائب امیر مولانا صاحبزادہ عزیز احمد، حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری کی صدارت میں منعقد ہوئی جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، مولانا مجاہد الحسینی، پیر طریقت مولانا سید جاوید حسین شاہ، مولانا منیب الرحمٰن لدھیانوی، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، قاری اصغر عثمانی، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، حافظ محمد اکرم احرار، جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنما مولانا عبدالخالق، جمعیت علماء اسلام (ف) کے مرکزی رہنما مفتی کفائت اللہ (رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختون خواہ)، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمٰن معاویہ، مولانا عزیز الرحمٰن خورشید، ممتاز سکالر محمد متین خالد، تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر قاری عبدالوحید قاسمی اور کئی دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ قائدِ احرار حضرت پیر جی سید **عطاء المہیمن بخاری** مدظلہٗ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی دنیا میں بدترین گستاخانِ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں اِن کے دجل و تلبیس سے بچنا ہمارا فطری وقدرتی حق ہے انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت کے تعاقب کے لئے ہم پوری دنیا میں تحریک ختم نبوت کو منظّم کرنے کے ساتھ ساتھ بیرونی ممالک کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ وہ قادیانیوں کو مسلمانوں کا حصہ نہ سمجھیں جبکہ قادیانی اسلام اور مسلمانوں کا ٹائٹل استعمال کر کے اسلام اور مسلمانوں کے بنیادی حقوق غصب کر رہے ہیں فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی نے خطاب کرتے ہوئے

کہا کہ بڑی طویل جدوجہد اور قربانیوں کے بعد یہ خطہ اسلام کے نفاذ کے نام پر حاصل کیا گیا تھا اور اسلام کے نفاذ سے ہی قائم رہ سکتا ہے دیگر نظاموں کی تجربات گاہ بنانے سے ہم ہر طرح کے مسائل کا شکار ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ کافر باہمی اختلافات کے باوجود کفر پر متفق ہیں مسلمانوں کو فروعی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اسلام کے نفاذ کی جدوجہد پر متفق ہو کر اکھٹے چلنا چاہیے۔ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جان قربان کر دینے کا نام اگر عالم کفر نے دہشت گردی رکھا ہے تو پھر ہم سب مسلمان دہشت گرد ہیں صوفی ازم کے نام پر دین کا حلیہ بگاڑنے کی سرپرستی پرویز مشرف کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ تحریک ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کے یکجا ہونے پر حکومت پسپا ہونے پر مجبور ہوئی انہوں نے کہا کہ تحریک ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پروان چڑھانے اور پس منظر میں رہ کر کامیابی سے ہمکنار کرنے میں مجلس احرارِ اسلام کے قائد سید عطاالمہیمن بخاری اور متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے بڑا موٴثر کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارا آخری مورچہ ہے آنے والے دن ہمارے آگے بڑھنے کے دن ہیں ناموس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے پاکستان میں ہماری منزل نفاذ اسلام ہے مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ قانون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نہ چھیڑنے کے حوالے سے موجودہ تحریک ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عظیم کامیابی میں وفاقی وزیر قانون بابر اعوان نے جو کردار ادا کیا ہے اس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ **مولانا صاحبزادہ عزیز احمد** نے کہا کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے موجودہ حکمرانوں کو 295۔سی میں ترمیم کے فیصلے سے پیچھے ہٹنا پڑا یہ قانون کوئی ختم کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا **پروفیسر خالد شبیر احمد** نے کہا کہ قادیانیوں کو سب سے پہلے علماء لدھیانہ نے کافر قرار دیا اور رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے قافلۂ احرار کو منظّم کرنے پر خداداد صلاحیتوں کو صرف کر دیا۔ **مفتی کفایت اللہ** (رکن قومی اسمبلی خیبر پختونخواہ) نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کا قافلہ اور مشن تحفظ ختم نبوت جاری ہے اور جاری رہے گا انہوں نے کہا کہ حق و باطل کی جنگ جاری ہے، جاری رہے گی آخری فتح اہل حق کی ہوگی ہم مایوس نہیں پاکستان اسلام کے نام پر بنا تھا اسلام کے نفاذ سے باقی رہے گا ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے اپنا خون دیں گے انہوں نے کہا کہ انگریز کے سسٹم کے ہم باغی ہیں اور اس کو ختم کر کے اسلام کا سسٹم لانا ہمارا طور ہے۔ **عبداللطیف خالد چیمہ** نے کہا کہ ''آسیہ مسیح'' کیس کے بعد 295۔سی کے خلاف جو خطرناک مہم شروع کی گئی وہ آئین و قانون سے انحراف تھا اور اسلامیان پاکستان کے مذہبی جذبات سے صریحاً غداری تھا انہوں نے کہا کہ گورنر پنجاب اپنے قتل کے خود ذمہ دار ہیں لیکن اتنا تو واضح ہو گیا ہے کہ کمزور سے کمزور مسلمان بھی توحید و ختم نبوت سے اپنی وابستگی کو کمزور نہیں ہونے دے گا۔ سید

محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قافلۂ احرار از سرِ نو منظّم ہو رہا ہے تحفظ ختم بنوت اور مجلس احرارِ اسلام لازم و ملزوم ہے۔ ہماری منزل حکومت الٰہیہ کا قیام ہے دینی تحریکوں کے پیچھے شہداءِ ختمِ نبوت کا خون سرگرم ہے مولانا شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا ہے کہ ختمِ نبوت کے پہلے سپاہی صحابہ کرام تھے صحابہ کرام کی جماعت نے عقیدۂ ختمِ نبوت کا دفاع خلیفۂ بلا فصل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں خون دے کر کیا اور مسیلمہ کذاب کو کیفر کردار تک پہنچایا انہوں نے کہا کہ منکرین ختمِ نبوت اور منکرین صحابہ نے اسلام اور مسلمانوں کو بہت نقصان پہنچایا ہے مولانا عزیز الرحمٰن خورشید نے کہا کہ پاکستان میں اسلام کے نام لیواؤں کے لئے عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے مجلس احرارِ اسلام نے ہمیشہ قادیانیت کا تعاقب کیا ہے قادیانیت کے سدباب کا اصل سہرا مجلس احرار کے سر ہے۔ جمعیت علماء اسلام (س) کے مرکزی رہنما مولانا عبدالخالق ہزاروی نے کہا کہ قادیانیت کے فتنے کو سب سے پہلے ہندوستان میں احرار نے بھانپا اور تعاقب کا حق ادا کر دیا انہوں نے کہا کہ مغربی جمہوریت نے کفر و ارتداد کو پھلنے پھولنے کے مواقع فراہم کیے ہماری نجات اسلامی تعلیمات میں ہیں جمہوریت کے راستے سے اصلاح احوال کی کوئی گنجائش نہیں۔

تحریک ختم نبوت آزاد کشمیر کے امیر قاری عبدالوحید قاسمی نے کہا کہ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف مہم ناکام ہوئی اور اللہ نے دین والوں کو عزت بخشی انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام نے ماضی میں تحریک کشمیر میں کلیدی کردار ادا کیا تھا کشمیر میں پہلے شہید چنیوٹ کے الٰہی بخش شہید مجلس احرارِ اسلام کے کارکن تھے محمد متین خالد نے کہا کہ قادیانیت دینی جماعتوں کے اتحاد سے ڈرتی ہے تمام مکاتب فکر اس مسئلہ پر ایک ہیں ان شاء اللہ تعالیٰ ایک رہیں گے کانفرنس کے اختتام پر ہزاروں فرزندانِ اسلام مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار نے فقید المثال جلوس نکالا جلوس جامع مسجد احرار سے شروع ہُوا تو شرکاء جلوس کئی کلومیٹر کا فاصلہ درود شریف پڑھتے ہوئے اور کلمہ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے آگے بڑھتے رہے ربوہ کے بازاروں میں سرخ ہلالی پرچموں نے عجیب سماں باندھا ہوا تھا شرکاء جلوس پاکستان کا مطلب کیا۔ لا الہ الا اللہ، فرما گئے یہ ہادی۔ لا نبی بعدی، اسلام زندہ باد، ختم نبوت زندہ باد، پاکستان زندہ باد، قادیانیت مردہ باد جیسے فلک شگاف نعرے لگا رہے تھے مجاہدین ختم نبوت اور تحریک طلباء اسلام کے کارکنوں نے سکیورٹی کے انتظامات سنبھال رکھے تھے سرکاری انتظامیہ اور پولیس کی بھاری نفری جلوس کے ہمراہ تھی ربوہ کی تاریخ کا طویل ترین جلوس جب ایوانِ محمود پہنچا تو بہت بڑے جلسہ عام کی شکل اختیار کر گیا۔ قائد احرار سید عطا ئ المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد مغیرہ نے یہاں خطاب کیا اور قادیانیوں کو دعوتِ اسلام دی ۔سید عطاء المہیمن بخاری نے ایوان محمود کے سامنے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو قرآن کریم اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کو نہیں مانتا وہ مسلمان کہلانے کا حق دار نہیں شانِ رسالت میں گستاخی کفر و ارتداد ہے اور اس کی سزا وہی ہے جو قرآن وحدیث نے متعین کی ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی اپنی اسلامی و آئینی حیثیت تسلیم کر لیں اور ذِمی بن کر رہیں ورنہ وہ ریاست کے باغی متصور ہوں گے انہوں نے کہا کہ وزیر قانون بابر اعوان نے جو سمری وزیر اعظم سے منظور کروائی وہ ایک

تاریخی وستاویز کی حیثیت رکھتی ہے سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ قادیانیوں کے بارے میں بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے'' انہوں نے کہا کہ قادیانی گروہ ملکی سلامتی کا دشمن ہے مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ قادیانی گروہ مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر دنیا کو دھوکہ دے رہا ہے۔

## قراردادیں

سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں منظور کی جانے والی قراردادیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے پریس کو جاری کی ہیں۔ جن میں کہا گیا ہے کہ

☆ یہ اجتماع آسیہ مسیح کیس کے بعد حکمرانوں اور عالمی قوتوں کے ردعمل کو مسترد کرتے ہوئے تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی بے مثال کامیابی کا پرجوش خیر مقدم کرتا ہے اور وزارت قانون کی طرف سے اس سلسلہ میں وزیر اعظم کو بھیجی گئی سمری جسے منظور کر لیا گیا ہے کی تحسین کرتا ہے۔ ☆ یہ اجتماع تین پاکستانیوں کے قاتل ریمنڈ ڈیوس کو کسی قسم کے استثنیٰ دینے جیسی خبروں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور واضح کرتا ہے کہ ریمنڈ کو استثنیٰ دیا گیا تو قوم اسے ہرگز قبول نہیں کرے گی اور حکمرانوں کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ☆ پاکستان کی سالمیت اور خود مختاری، حکومتی پالیسیوں کے باعث خطرات وخدشات سے دوچار ہو چکی ہیں ☆ پاکستان کے داخلی حدود میں ڈرون حملوں کے تسلسل نے بین الاقوامی سرحدوں کا تقدس پامال کر دیا ہے۔ ☆ ملک کی اسلامی نظریاتی حیثیت کے گرد شکوک وشبہات کا جال بچھا دیا گیا ہے ☆ بے روزگاری، مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیران کر دی ہے ☆ میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعہ بے حیائی اور عریانی کو فروغ دے کر اسلامی ثقافت کے اثرات کو مٹانے کی کوشش کی جارہی ہے ☆ دینی مدارس پر جابجا چھاپوں کے ذریعہ اسلام کی تعلیم حاصل کرنے والوں کو خوف وہراس کا نشانہ بنایا جارہا ہے ☆ نصاب ونظام تعلیم سے اسلامی حصوں کو خارج کرنے کے لیے بتدریج اقدامات کیے جارہے ہیں جس کے نتیجے میں نئی نسل کا بحیثیت مسلمان تشخص مجروح ہو رہا ہے یہ اجتماع سمجھتا ہے کہ یہ صورتحال پاکستان کے اسلامی تشخص اور دستور کی اسلامی دفعات کو نظر انداز کرنے اور ملکی معاملات میں غیر ملکی مداخلت کا راستہ دینے اور مغربی آقاؤں کی ہر خواہش کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے کی مذموم حکومتی روش کا منطقی نتیجہ ہے اور حالات کی اصلاح کی اس کے سوا کوئی صورت ممکن نہیں کہ اس پالیسی پر نظر ثانی کی جائے اور ملک کے اسلامی تشخص اور قومی خود مختاری کی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ☆ یہ اجتماع ملک کی تمام دینی وسیاسی قوتوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ پاکستان کی نظریاتی حیثیت، قومی خود مختاری کے تحفظ اور عوامی مشکلات ومسائل کے حل کے لیے مشترکہ طور پر سنجیدہ محنت کا اہتمام کریں۔ ☆ ختم نبوت کانفرنس کا یہ اجتماع ملک کے اندر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سازشوں اور ریشہ دوانیوں پر شدید احتجاج کرتا ہے اور ملک کے اندر سیاسی ابتری میں قادیانیوں کی سازشوں کو ایک بنیادی کردار قرار

دیتا ہے۔ ☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج اور سول کے کلیدی عہدوں پر مسلط قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور بیرون ممالک سفارت خانوں سے بھی قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ ☆ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ ☆ امتناع قادیانیت آرڈیننس مجریہ 1984ء پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے۔ ☆ ملک میں بدامنی اور قتل وغارت پر قابو پایا جائے۔ ☆ داخلی اور خارجی محاذ پر ملک کی نظریاتی اساس کے مطابق پاکستان کے امیج کو حقیقی معنوں میں اجاگر کیا جائے۔ ☆ امریکہ نواز پالیسی ترک کر کے خودمختاری اور قومی وقار کو بحال کیا جائے۔ ☆ قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے۔ ☆ روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ ☆ نصاب تعلیم میں عقیدۂ ختم نبوت اور شان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعلق تفصیلی مواد شامل کیا جائے۔ ☆ عوام کی جان ومال کی ذمہ داری ریاست کی ہے۔ حکمرانوں کو اس مسئلہ میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہییں۔ ☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرایا جائے۔ ☆ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ اور شعائر اسلامی کے استعمال سے قانوناً روکا جائے۔ ☆ قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ ☆ یہ اجتماع چناب نگر میں قادیانی تسلط پر تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ مسلمانوں کو چناب نگر میں آزادانہ نقل وحرکت اور کاروبار کے لیے قانونی تحفظ فراہم کیا جائے نیز چناب نگر میں قادیانی لیز ختم کر کے رہائشیوں کو مالکانہ حقوق دیے جائیں۔ ☆ حکومت پاکستان مظلوم فلسطینیوں کی ہر فورم پر حمایت کرے اور تمام اسلامی ممالک کو مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آواز بلند کرنے کے لیے آمادہ ومنظّم کرے ☆ اقوام متحدہ تمام انبیاء کرام کی توہین کے خلاف بین الاقوامی سطح پر مؤثر قوانین واضع کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکنے کے لیے اقدامات کرے۔ اور او۔آئی۔سی اس سلسلہ میں متحرک کردار ادا کرے۔ ☆ یہ اجتماع ملک کے مختلف مقامات پر توہین صحابہ رضی اللہ عنہم خصوصاً راولپنڈی میں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کا پتلا جلانے اور شعائر اسلامی کی توہین جیسے دلخراش واقعات پر انتہائی تشویش کا اظہار اور مطالبہ کرتا ہے کہ قرآن وسنت اور اجماع امت کے خلاف طرز عمل اختیار کر کے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے خلاف دریدہ ذہنی کرنے والوں کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے ☆ چناب نگر سمیت ملک بھر میں قادیانی اداروں کی تلاشی لی جائے اور غیر قانونی اسلحہ برآمد کیا جائے ☆ کانفرنس کی آخری قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ ملک میں ہونے والی نئی مردم شماری کے ذریعے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کی حقیقی آبادی سرکاری ریکارڈ کے ذریعے واضح کی جائے۔ کانفرنس پیر طریقت مولانا سید جاوید حسین شاہ صاحب کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی کانفرنس میں آباد کشمیر سمیت ملک کے طول وعرض سے قافلوں نے شرکت کی۔

## قوم اور تمام مکاتب فکر کے مثالی اتحاد نے حکمرانوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا، سید عطاء المہیمن بخاری

ساہیوال (۲۰رفروری) تحریک ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالبات تسلیم کیے جانے پر اِظہارِ تشکر کے لئے انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ اور جمعیت اہلسنت والجماعت ساہیوال کے زیر اہتمام جامع مسجد نور ہائی سٹریٹ

ساہیوال میں خطیب شہر مولانا عبدالستار کی زیرِ صدارت منعقدہ ''تحفظ ناموس رسالت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قوم اور تمام مکاتب فکر کے مثالی اتحاد نے حکمرانوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا اور ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کی تحریک اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیابی سے ہمکنار ہوئی کانفرنس قاری عتیق الرحمٰن اور قاری بشیر احمد کی نگرانی و میزبانی میں منعقد ہوئی جبکہ ممتاز اہلحدیث رہنما سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، قاری منظور احمد طاہر، شیخ اعجاز احمد رضا، قاری سعید ابن شہید اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ یہ وقت شکر کا بھی ہے اور آئندہ آنے والے حالات کے حوالے سے فکر کا بھی! انہوں نے کہا کہ امریکی تسلط سے چھٹکارے کے لیے ضروری ہے کہ ریمنڈ ڈیوس کیس میں حکومت ملکی قوانین کی عمل داری کو یقینی بنائے اور اگر استثنیٰ دیا گیا یا دباؤ قبول کیا گیا تو قوم کے بدلے ہوئے تیور حکمرانوں اور حکومت دونوں کو لے ڈوبیں گے۔ مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) مسلمانوں کے ایمان و عقیدے کا مسئلہ ہے اس مسئلہ پر کوئی مفاہمت کسی سچے مسلمان کے بس کا روگ نہیں قاری منظور احمد طاہر نے کہا کہ کمزور سے کمزور مسلمان بھی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر مر مٹنے کو نجات کا راستہ تصور کرتا ہے اجتماع میں ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ریمنڈ ڈیوس کو پاکستانی قانون کے مطابق سزا دی جائے ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں یکساں طور پر امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔

## ریمنڈ ڈیوس سفارتی اہل کار نہیں بلکہ خطرناک جاسوس اور بلیک واٹر کا ذمہ دار ہے، عبداللطیف خالد چیمہ

چیچہ وطنی (۲۲؍فروری) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ ریمنڈ ڈیوس کے حوالے سے انٹرنیشنل پریس اور قومی اخبارات میں جو حقائق سامنے آرہے ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ ریمنڈ ڈیوس سفارتی اہل کار نہیں بلکہ خطرناک جاسوس اور بلیک واٹر کا ذمہ دار بن کہ پاکستان میں کاروائیاں کروا رہا تھا ایسے میں کسی قسم کا استثناء دینے کی کوشش کی گئی تو لاوا پھٹ پڑے گا صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ ۱۹۶۱ء کے ویانا کنونشن کی رو سے جس استثناء کا مکروہ پراپگنڈہ کیا جارہا ہے وہ بھی خلاف حقائق ہے اصل میں ۱۹۶۳ء کا ویانا کنونشن اس امر کی پوری طرح وضاحت کر چکا ہے کہ سنگین جرم پر کسی سفارت کار کو بھی استثناء نہیں دیا جاسکتا خالد چیمہ نے کہا کہ ریمنڈ ڈیوس قتل و غارت گری اور بلیک واٹر کی دہشت گردی کے ذریعے کونسی سفارت کاری کر رہا تھا انہوں نے کہا کہ ریمنڈ ڈیوس کو سفارتی آداب اور انٹرنیشنل قوانین کے لبادے میں چھوٹ دینے کی باتیں کرنے والے ملک و ملت کے زمینی حقائق سے چشم پوشی کا رویہ ترک کر دیں انہوں نے کہا کہ ''تحفظ ناموس رسالت'' کی طرح پوری قوم اس پر بھی ایک رائے رکھتی ہے کہ ریمنڈ ڈیوس کو چھوڑ دینے کی بجائے تین افراد کے قتل ناحق کے الزام میں مقدمہ چلائے اور کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

# انتخابات ماتحت مجالسِ احرارِ اسلام

## بڑی بستی ارائیں (جتوئی)

حافظ خدا بخش (امیر)
ملک فضل کریم (نائب امیر)
مولانا خالد محمود (ناظم)
مفتی محمد رفیق (نائب ناظم)
ملک خلیل احمد (جنرل سیکرٹری)
ملک منیر احمد (سیکرٹری نشر و اشاعت)
ملک خلیل احمد (ناظم امور خزانہ)
قاری عبدالشکور

## جتوئی شہر

حافظ عبدالمالک (امیر)
حاجی مشتاق احمد جتوئی (نائب امیر)
ڈاکٹر عبدالرؤف بھٹہ (ناظم)
ساجد لطیف عاربی (نائب ناظم)
حافظ محمد عقیل (ناظم نشر و اشاعت)
عبدالغفور بھٹہ (ناظم مالیات)
ارکانِ شوریٰ: ملک خورشید احمد، ملک فضل کریم، عاشق حسین جتوئی

## فیصل آباد

حاجی غلام رسول نیازی (امیر)

| | |
|---|---|
| قاری حفظ الرحمٰن | (نائب امیر) |
| مولانا عبدالرب | (ناظم اعلیٰ) |
| مولانا عمر دراز | (ناظم نشریات) |
| محمد احمد رشید | (نائب ناظم نشریات) |

**سیالکوٹ**

| | |
|---|---|
| شیخ محمد حسین | (سرپرست) |
| محمد اشرف | (صدر) |
| قاری عبدالصبور | (ناظم) |
| محمد معاویہ | (ناظم نشر واشاعت) |

**خان پور**

| | |
|---|---|
| مرزا عبدالقیوم بیگ | (سرپرست) |
| چوہدری عبدالجبار | (امیر) |
| خالد رفیق | (نائب امیر) |
| مرزا احمد واصف | (ناظم) |
| قاری محمود واصف | (نائب ناظم) |
| منیر احمد | (ناظم نشر واشاعت) |

**پشاور**

| | |
|---|---|
| مولانا محمد یعقوب القاسمی | (امیر) |
| پروفیسر محمد اسمٰعیل سیفی | (ناظم) |
| احمد ارشد | (ناظم نشر واشاعت) |